البیان

جاوید احمد غامدی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة المؤمنون

(۶)

(گذشتہ سے پیوستہ)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾
وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾

تم دعا کرو، (اے پیغمبر) کہ میرے پروردگار، اگر تو مجھے وہ عذاب دکھائے[۲۰۳] جس سے اِنھیں ڈرایا جا رہا ہے تو پروردگار، مجھے اِن ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ہم پوری قدرت رکھتے ہیں کہ جس عذاب سے ہم اِن کو ڈرا رہے ہیں، وہ (تمھاری آنکھوں کے سامنے لے آئیں اور) تمھیں دکھا دیں[۲۰۴]۔ ۹۳-۹۵

۲۰۳۔ یہ اِس لیے فرمایا ہے کہ قوم سے پیغمبر کی ہجرت اگر وفات کی صورت میں ہو تو یہ عذاب اُس کے دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد آتا ہے، جیسا کہ مسیح علیہ السلام کے معاملے میں ہوا۔

۲۰۴۔ یہ آخری انذار ہے جس پر سورہ ختم ہو رہی ہے۔ انتہائی نامساعد حالات میں اِس دعا کی تلقین صاف بتا رہی ہے کہ پیغمبر اور آپ کے ساتھیوں کے لیے غلبہ و نصرت کا ظہور اب ہونے ہی والا ہے اور یہ آپ کی

اِدۡفَعۡ بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَصِفُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلۡ رَّبِّ
اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ ﴿۹۷﴾ۙ وَاَعُوۡذُبِكَ رَبِّ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ﴿۹۸﴾
حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ رَبِّ ارۡجِعُوۡنِ ﴿۹۹﴾ۙ لَعَلِّیۡۤ اَعۡمَلُ صَالِحًا
فِیۡمَا تَرَكۡتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِهِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰی یَوۡمِ

تم اِن کی برائی کے جواب میں اچھائی کی بات کرو۔ یہ جو کچھ ہرزہ سرائی کر رہے ہیں، ہم اُس سے خوب واقف ہیں۔ اور دعا کرتے رہو کہ پروردگار، میں شیاطین[۲۰۵] کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میرے پروردگار، اِس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں[۲۰۶]۔ ۹۶-۹۸

(یہ اپنی شرارتوں سے باز نہ آئیں گے)، یہاں تک کہ جب اِن میں سے کسی کی موت سر پر آن کھڑی ہو گی تو کہے گا کہ پروردگار، آپ لوگ مجھے واپس بھیج دیں[۲۰۷] کہ جو کچھ چھوڑ آیا ہوں، اُس میں کچھ نیکی کما لوں۔ ہرگز نہیں، یہ محض ایک بات ہے جو یہ کہہ رہا ہے[۲۰۸]۔ اِن کے آگے اب اُس

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

حیات مبارک میں ہو گا جس کے نتیجے میں آپ کے منکرین لازماً ہلاک کر دیے جائیں گے۔ اِس موقع پر ظالموں سے الگ کر دینے کی درخواست کی تلقین کی گئی ہے۔ یہ نہایت لطیف طریقے پر ہجرت کا اشارہ ہے جو عذاب سے پہلے پیغمبرانہ دعوت کا ایک لازمی مرحلہ ہے۔

۲۰۵۔ اِس سے مراد شیاطین جن بھی ہیں جو دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں اور شیاطین انس بھی جن کا رویہ یہاں زیر بحث ہے۔

۲۰۶۔ یعنی وسوسہ اندازی کے لیے یا اگر شیاطین انس ہوں تو بحث و جدال اور شر و فساد کے لیے میرے پاس آئیں۔

۲۰۷۔ اصل میں 'رَبِّ ارۡجِعُوۡنِ' کے الفاظ آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو خطاب کر کے جمع کے صیغے میں یہ درخواست اِس لیے کی گئی ہے کہ اُس وقت اللہ سامنے نہیں ہو گا، بلکہ اُس کے فرشتے ہی اُس کو گرفتار کرنے کے لیے اُس کے گرد و پیش کھڑے ہوں گے۔

۲۰۸۔ یعنی اپنی حسرت کا اظہار کر رہا ہے، ورنہ یہ بات کہاں ہونے والی ہے، اِس کا وقت تو ہمیشہ کے لیے

يُبۡعَثُوۡنَ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَلَاۤ اَنۡسَابَ بَیۡنَہُمۡ یَوۡمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوۡنَ﴿۱۰۱﴾
فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ﴿۱۰۲﴾ وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ
فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ فِیۡ جَہَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ﴿۱۰۳﴾ تَلۡفَحُ وُجُوۡہَہُمُ
النَّارُ وَہُمۡ فِیۡہَا کٰلِحُوۡنَ﴿۱۰۴﴾ اَلَمۡ تَکُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ فَکُنۡتُمۡ بِہَا
تُکَذِّبُوۡنَ﴿۱۰۵﴾ قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ عَلَیۡنَا شِقۡوَتُنَا وَکُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّیۡنَ﴿۱۰۶﴾
رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡہَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخۡسَئُوۡا فِیۡہَا وَلَا
تُکَلِّمُوۡنِ﴿۱۰۸﴾ اِنَّہٗ کَانَ فَرِیۡقٌ مِّنۡ عِبَادِیۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا

دن تک ایک پردہ ہو گا، جب یہ اٹھائے جائیں گے۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اُس دن اِن کے درمیان نہ کوئی رشتہ رہے گا اور نہ یہ ایک دوسرے سے مدد مانگ سکیں گے۔ اُس وقت جن کے پلڑے بھاری ہوں گے، وہی ہیں جو فلاح پائیں گے اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے، سو وہی ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈال لیا۔ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اُن کے چہروں کو آگ جھلس دے گی اور اُن کے منہ اُس میں بگڑے ہوئے ہوں گے[209] —— کیا میری آیتیں تم کو پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں، پھر تم اُنھیں جھٹلا دیتے تھے؟ کہیں گے کہ اے ہمارے رب، ہماری بدبختی ہم پر چھا گئی تھی اور ہم واقعی گم راہ لوگ تھے۔ اے ہمارے رب، ہمیں یہاں سے (ایک مرتبہ) نکال دے، اِس کے بعد اگر ہم دوبارہ ایسا کریں گے تو یقیناً ہم ہی ظالم ہوں گے۔ حکم ہو گا: دور ہو، اِسی میں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ میرے بندوں میں کچھ ایسے لوگ بھی تھے[210]

گزر چکا ہے۔

۲۰۹۔ مطلب یہ ہے کہ بد شکل ہو رہے ہوں گے۔

۲۱۰۔ اصل میں 'فَرِیۡقٌ مِّنۡ عِبَادِیۡ' کے الفاظ آئے ہیں۔ اِن میں لفظ 'فَرِیۡق' سے مراد خاص طور پر غربائے مسلمین ہیں جو بالعموم مذاق اور استہزا کا ہدف بنائے جاتے تھے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذۡتُمُوۡهُمۡ سِخۡرِیًّا حَتّٰۤی اَنۡسَوۡکُمۡ
ذِکۡرِیۡ وَکُنۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ تَضۡحَکُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّیۡ جَزَیۡتُهُمُ الۡیَوۡمَ بِمَا صَبَرُوۡۤا ۙ اَنَّهُمۡ
هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

قٰلَ کَمۡ لَبِثۡتُمۡ فِی الۡاَرۡضِ عَدَدَ سِنِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوۡا لَبِثۡنَا یَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ یَوۡمٍ
فَسۡـَٔلِ الۡعَآدِّیۡنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا لَّوۡ اَنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾

جو دعا کرتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار، ہم ایمان لے آئے ہیں، سو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے تو تم نے اُن کا مذاق بنایا، یہاں تک کہ اُنھوں نے (گویا) ہماری یاد بھی تمھیں بھلا دی[211] اور تم اُن کی ہنسی اڑاتے رہے۔ آج اُن کے صبر کا میں نے اُن کو صلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہیں۔ ۹۹-۱۱۱

(اُس وقت) ایک کہنے والا کہے گا:[212] برسوں کے شمار سے تم کتنی مدت زمین میں رہے ہو گے؟ وہ جواب دیں گے: ایک دن یا دن کا کچھ حصہ، مگر یہ بات تم اُن سے پوچھو جو شمار کرنے والے ہوں[213]۔ کہنے والا کہے گا: تم تھوڑی ہی مدت رہے۔ اے کاش، تم جانتے ہوتے[214]۔ ۱۱۲-۱۱۴

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۲۱۱۔ یعنی اُن کا مذاق اڑانے میں ایسے مشغول ہوئے کہ تمھیں یاد ہی نہیں رہا کہ تمھارا کوئی خدا بھی ہے اور وہ تمھاری اِن حرکتوں کو دیکھ رہا ہے۔

۲۱۲۔ اصل میں 'قٰلَ' کا لفظ ہے۔ اِس کا فاعل اللہ تعالیٰ یا اُس کا کوئی فرشتہ نہیں ہے، بلکہ یہ یہاں 'قَالَ قَآئِلٌ' کے مفہوم میں ہے۔ سورۂ طٰہٰ (۲۰) کی آیات ۱۰۲-۱۰۴ میں اِس کی وضاحت ہو گئی ہے کہ یہ مکالمہ اِنھی لوگوں کے درمیان آپس میں ہو گا۔

۲۱۳۔ یہ جواب دینے والوں کی طرف سے بے زاری کا اظہار ہے۔ استاذ امام کے الفاظ میں، گویا جس زندگی کے طول اور اُس کے عیش پر ریجھے ہوئے تھے، آج اُس کے متعلق کوئی سوال بھی طبیعت پر گراں گزر رہا ہے۔

۲۱۴۔ یعنی اِس بات کو جانتے کہ یہی تھوڑی سی مدت ہے جو خدا نے ابدی نعمت یا نقمت کو پانے کے لیے مقرر کر رکھی ہے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ
اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْكٰفِرُوْنَ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴿١١٨﴾

(لوگو، تم اِس دن سے بے پروا بیٹھے ہو) تو کیا تم نے خیال کیا ہے کہ ہم نے تمھیں بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے؟ سو بہت برتر ہے[215] اللہ، بادشاہ حقیقی،[216] اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے[217]، عرش کریم کا مالک[218]۔ اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکاریں جس کے لیے اُن کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے تو اُن کا حساب اُن کے پروردگار کے ہاں ہو گا۔ (وہ منکرین ہیں اور) اِس میں شبہ نہیں کہ منکرین ہرگز فلاح نہ پائیں گے[219]۔ (تم اِن کو اب اِن کے حال پر چھوڑو، اے پیغمبر)، اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے[220]۔ ۱۱۵-۱۱۸

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۲۱۵۔ یعنی اِس بات سے برتر کہ وہ کوئی کام عبث کرے اور محض کھیل تماشے کے طور پر یہ عظیم کائنات پیدا کر ڈالے۔

۲۱۶۔ اِس لیے لازماً انصاف کا ایک دن لائے گا اور ظالم و مظلوم، دونوں کے لیے جزا و سزا کا فیصلہ کرے گا۔

۲۱۷۔ لہٰذا اُس کے فیصلے پر اُس دن کوئی اثر انداز بھی نہ ہو سکے گا۔

۲۱۸۔ چنانچہ اُس کی بارگاہ سے وہی فیصلے صادر ہوں گے جو کسی کریم کے تخت سے صادر ہو سکتے ہیں۔

۲۱۹۔ سورہ کی ابتدا 'قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ' سے ہوئی تھی۔ اُس کے بعد انذار کا مضمون شروع ہوا اور دیکھیے کہ اب یہ 'لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ' پر ختم ہو رہی ہے۔

۲۲۰۔ یہ وہی دعا ہے جس کا حوالہ اوپر گزر چکا ہے۔ قرآن نے بتایا ہے کہ متکبرین اِس کا مذاق اڑاتے تھے۔ استاذ امام لکھتے ہیں:

"...اِس دعا کی تلقین سے یہ اشارہ نکلتا ہے کہ اپنے اِسی موقف پر ڈٹے رہو اور یہی دعا کرتے رہو۔ یہی

تمھارے لیے مغفرت ورحمت کے دروازے کی کلید ہے۔ یہ دعا کے اسلوب میں اہل ایمان کے لیے فتح و نصرت کی بشارت ہے۔‘‘(تدبر قرآن ۵/ ۳۵۰)

کوالالمپور

۱۵/ جون ۲۰۱۳ء

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com